مومن کو ہمیشہ لبیک کہتے ہوئے اپنی اصلاح کے سامان کرتے رہنا چاہئے

یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت کی رو سے سب پر ان کو کامیابی عطا فرمائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 راگست 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 راگست 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ الانفال آیت 25 کی تلاوت کی اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ اپنے برگزیدوں کو روحانی زندگی بخشنے کے لئے بھیجتا ہے۔ مومن کو ہمیشہ مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی اصلاح کے سامان کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعے آپ کے ماننے والوں کی زندگی کے سامان کئے اور ایک مکمل شریعت قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمائی اور اس پر عمل کرنے کا کامل نمونہ آنحضرت ﷺ کو بنایا۔ پس اگر روحانی زندگی چاہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرو اور اس کے حکموں پر عمل کرو۔ ان کنتم تحبون اللہ...... کے مطابق خدا تعالیٰ کی محبت کے طلبگار کے لئے آنحضرت ﷺ کی پیروی ضروری ہے۔ یقیناً خدا کی محبت ہی وہ مقام ہے جس سے روحانی زندگی ملتی ہے۔ پس حقیقی روحانی زندگی کے لئے آنحضرت ﷺ کی آواز پر لبیک کہنا ضروری ہے۔ کان خلقہ القرآن آنحضرت ﷺ کے اخلاق قرآن تھے۔ اور قرآن کریم کہتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں ناانصافی پر مجبور نہ کرے، بلاوجہ کسی کا خون نہ بہاؤ، مخلوق کے حقوق ادا کرو۔ پھر قرآن کریم ہی ہے جو کہتا ہے کہ آنحضرتؐ رحمۃ للعالمین ہیں۔ غرض جیسے جیسے قرآن کریم کو پڑھتے جائیں اس میں ہر قسم کی رہنمائی اور ہدایت ملتی چلی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا کہ میں زندگی بخشنے آیا ہوں اور آپ کے ماننے والوں نے یہ زندگی پائی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس زمانے میں جس میں ہماری جماعت پیدا کی گئی ہے کئی وجودوں کو مشابہت ہے وہ معجزات اور نشانوں کو دیکھتے ہیں، خدا تعالیٰ کے نشانوں اور تازہ بتازہ تائیدات سے نور اور یقین پاتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں لوگوں کے ٹھٹھے اور ہنسی اور لعن طعن اور طرح طرح کی دلآزاری اور بدزبانی اور قطع رحم وغیرہ کا صدمہ اٹھا رہے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کے کھلے کھلے نشانوں اور آسمانی تائیدات اور حکمت کی تعلیم سے پاک زندگی حاصل کرتے جاتے ہیں۔ بہتیرے ان میں سے ایسے ہیں کہ نمازوں میں روتے اور سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کرتے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود کا یہ دعویٰ کہ میں دنیا کو زندگی بخشنے آیا ہوں بڑی شان سے پورا ہوا اور ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے آپ کامیاب ہوں گے، آپ کے ماننے والے ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ خلافت کا نظام آپ کے بعد آپ کے کام کو جاری رکھنے کے لئے چلتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے مامور کو ماننے والوں کو قربانیاں دینی پڑتی ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ان کی قربانیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ حضرت مسیح موعود کے وقت میں بھی ایسے تھے جنہوں نے اپنے خاندان، رشتہ دار، مال، کاروبار حتیٰ کہ جان تک کی قربانی دی لیکن اپنی روحانی زندگی پر موت نہیں آنے دی اور آج بھی سینکڑوں ہزاروں ایسے ہیں جو قربانیاں دیتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو احمدیت اور دین حق کے زندگی بخش پیغام کو قبول کرتے ہیں تو ساتھ ہی ان کے لئے مشکلات اور مصائب کا دور شروع ہو جاتا ہے لیکن وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے اور روحانی زندگی کو ظاہری زندگی پر ترجیح دیتے ہیں۔ حضور انور نے مخالفتوں اور مصائب کو برداشت کرتے ہوئے اپنے ایمانوں پر مضبوطی سے قائم رہنے والے خوش نصیبوں کے واقعات بیان فرمائے۔ پھر حضور انور نے حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی مثال دی کہ کس طرح انہوں نے مشکلات اور مصائب کا سامنا کیا، قربانیاں دیں اور پہاڑوں کی غاروں میں چھپ کر اپنے ایمانوں کو سلامت رکھا اور اپنی روحانی زندگی کو بچانے کیلئے چٹانوں کے پیچھے چلے گئے۔ اسی طرح آج حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو بھی مشکلات کے اس دور میں اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنی ہے۔ مگر چٹانوں کے پیچھے چھپ کر نہیں بلکہ ہم نے اپنے ایمانوں کو پتھر کی چٹان کی طرح مضبوط کر کے دکھانا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا کہ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ خدا اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک جو اس کو معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ فرمایا میں تو تخم ریزی کرنے آیا ہوں، یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ایک درخت بن جائے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ اس پھلنے پھولنے والے درخت کا حصہ بنے رہیں اور ہمارے ایمان مضبوط چٹان کی طرح قائم رہنے والے ہوں اور ہم اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ ادا کرنے والے ہوں۔ آمین